اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دار الافتاء اہلسنت سے کیا گیا سوال مع جواب حاضر ہے

سوال : - افتاء مکتب میں یہ سوال پیشِ خدمت ہے مدرسۃ المدینہ آن لائن کے وہ اسلامی بھائی جو وقفے میں ظہر کی نماز پڑھانے کیلئے اپنی مساجد میں جاتے ہیں تو کیا ان کا نماز ظہر کیلئے جانا درست ہے یا نہیں اور اس میں اجارے پر اجارے والی صورت تو نہیں بنتی (جبکہ 1 سے 2 بجے تک طلبہ کو پڑھانے کی ترکیب نہیں ہوتی وقفہ ہی ہوتا ہے) ؟

جواب: ۲۔ وقفے کے دوران ظہر کی نماز کا اجارہ درست ہے۔ انس

(افتاء مکتب مرکز الاولیاء لاہور) (03-05-2017)

مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن (دعوتِ اسلامی)